سوال

کیا چانداور سورج کے گرہن کے بارے میں پہلے سے پیش گوئی کردینا اولی شرعیہ کے تصام تو نہیں ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

کیا چانداور سورج کے گرہن کے بارے میں پہلے سے پیش گوئی کردینا اولی شرعیہ کے تصام تو نہیں ہے ؟ اللہ تعالیٰ آپ کی حفاظت ونگہداشت فرمائے !

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نہیں!اس میں کوئی تعارض نہیں ہے کیونکہ اہل علم فرماتے ہیں کہ ان باتوں کا تعلق غیبی امور سے نہیں ہے بلکہ انہیں حساب سے معلوم کیا جاسکتا ہے جس طرح پہلے لوگوں میں سے شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ اور ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے ماہرین فلکیات وحساب چانداور سورج کی منزلوں سے اس کا حساب لگالیتے ہیں اوران طریقوں سے اسے معلوم کر لیتے ہیں۔ جنھیں انہوں نے علم فلکیات میں پڑھا اور معلوم کیا ہوتا ہے علم غیب سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص446

محدث فتویٰ